احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 7- دسمبر 1999ء - 28 شعبان 1420 ہجری- 7- فتح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 278

خطبہ نمبر 49

منگل 7- دسمبر 1999ء

قرآن کی ظاہری اور خفیہ تلاوت

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

قرآن بلند آواز سے پڑھنے والا اعلانیہ صدقہ دینے والے کی طرح اور قرآن کی مخفی تلاوت کرنے والا خفیہ صدقہ دینے والے کی طرح ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب من قرء حرفاً)

جس گھر میں تلاوت قرآن کریم نہیں ہوتی وہ ویرانے کی طرح ہے

قرآن کے تمام احکام پر عمل کرنے کی کلید دعا ہے

قرآن کریم سے یقین محکم حاصل ہوتا اور محبت الٰہی ملتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3- دسمبر 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 3- دسمبر 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- اس میں قرآن کریم کی عظمت اور اہمیت کا مضمون بیان فرمایا- حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 10 کی تلاوت کے بعد فرمایا رمضان شریف آنے والا ہے- قرآن کریم کا رمضان سے گہرا تعلق ہے- حضور ایدہ اللہ نے اس مناسبت سے قرآن کریم کے بارے میں احادیث بیان فرمائیں- حدیث میں ہے کہ قران کو ظاہری طور پر پڑھنے والا ظاہری صدقہ دینے والے جیسا ہے اور قرآن کریم کو چھپا کر پڑھنے والا چھپا کر صدقہ دینے والے کے برابر ہے- ایک حدیث ہے کہ جس نے قرآن کریم کو تین دن سے کم میں ختم کیا اس نے قرآن کو نہیں سمجھا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض لوگ قرآن کو جلد ختم کرنا چاہتے ہیں- یہ حدیث اس طرز عمل کے خلاف ایک انتباہ ہے- حضور نے ایک اور حدیث بیان فرمائی کہ اس وقت تک قرآن پڑھو جب تک دل مانوس رہے- جب تھک جاؤ تو چھوڑ دو- ایک حدیث ہے کہ جس گھر میں تلاوت نہیں ہوتی وہ ویرانے کی طرح ہے- ایک حدیث ہے کہ جو قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال چکوترے کی طرح ہے جس کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور مزا بھی- جو نہیں پڑھتا مگر عمل کرتا ہے- اس کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کا مزا تو عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں جو منافقت سے پڑھتا ہے اس کی مثال ریحان (نیازبو) کی طرح ہے جس کی خوشبو عمدہ مگر مزا کڑوا ہے- جو منافق قرآن نہیں پڑھتا اس کی حالت تمے کی طرح ہے جس کا مزاج کڑوا ہے اور جس میں بدبو بھی ہے-

حضور ایدہ اللہ نے قرآن کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے- جن میں ذکر ہے کہ لاکھوں مقدسوں کا تجربہ ہے کہ قرآن کریم سے روحانی معارف حاصل ہوتے ہیں- اس سے محکم یقین ملتا اور محبت الٰہی حاصل ہوتی ہے- اگر قرآن پڑھنے والے سچے مومن کو مصائب کے ہاون میں پیسا جائے اور نچوڑا جائے تو اس سے محبت الٰہی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا- حضرت مسیح موعود نے فرمایا قرآن کو خوش الحانی سے پڑھنا عبادت ہے- اس کو آہستہ پڑھنے میں یہ حکمت ہے کہ اس سے قرآن پر تدبر کرنے کا موقع ملتا ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن کریم کی یہ خوبی ہے کہ جو بدی وہ بتاتا ہے اس کو دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے- جو علمی ترقی چاہتا ہے اسے چاہئے کہ قرآن کو غور سے پڑھے- قرآن کریم کے 500 احکامات ہیں اس پر عمل کرو- قرآن کریم کے تیس سیپارے ہیں جو سب نصائح سے لبریز ہیں- ان میں سب سے اہم حکم دعا کا ہے- جو سب سے اعلیٰ ہے-

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے اردو عربی اور فارسی منظوم کلام کے اشعار بیان فرمائے اور ان کی نہایت پر معارف اور دلنشیں تشریح فرمائی- حضور نے فرمایا الحمد للہ اس سال رمضان المبارک جمعہ سے شروع ہو رہا ہے- پہلا روزہ جمعہ دس دسمبر کو ہوگا اس طرح اس رمضان میں 5 جمعے آئیں گے- حضور نے آخر میں قرآن کریم کے بارے میں سورہ بقرہ کی آیت کا ترجمہ اور مختصر تفسیر بیان فرمائی اور فرمایا کہ آئندہ خطبہ میں انشاء اللہ اس پر مزید روشنی ڈالوں گا- خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا پچھلے دنوں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اور صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی وفات ہوئی ہے- اور ساتھ خوشی کی خبر یہ ہے کہ میری بیٹی طوبیٰ کی شادی ہوئی ہے- اس پر اتنے خطوط آ رہے ہیں کہ میرے پاس وقت نہیں کہ سب کو جواب دے سکوں اس ضمن میں حضور نے بذریعہ ٹیلی فون تعزیت کے رواج کو ناپسند فرمایا-

رمضان المبارک میں حضور ایدہ اللہ کا درس قرآن

امسال بھی رمضان کے بابرکت ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روزانہ (ماسوائے جمعہ) درس قرآن [illegible] دیں گے- جو ایم ٹی اے پر لائیو ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا- درس کے اوقات روزانہ پاکستانی وقت کے مطابق شام

سوا چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے

تک ہونگے- احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس روحانی مائدہ سے بھرپور طور پر مستفید ہوں-

خصوصی درخواست دعا

○ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں:-

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا لئیق احمد صاحب اوپن ہارٹ سرجری کے لئے راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں- ان کا آپریشن ملٹری ہسپتال میں AFICNIHD میں دو ایک روز میں متوقع ہے- احباب کرام سے صاحبزادہ صاحب موصوف کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

○ کالج ہذا کی طالبات نے گورنمنٹ کالج برائے خواتین شیخوپورہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے 'ادبی مقابلہ جات میں شرکت کی- اور مقابلہ حسن قرات میں عزیزہ رفیعہ صداقت نے دوئم' "مقابلہ اسلامی مذاکرہ" میں عزیز ریحانہ روحی نے سوئم پوزیشن حاصل کی- عزیزہ راشدہ حسین' نے اردو مباحثہ میں انعام حوصلہ افزائی اور عزیزہ فتح مبین نے بھی پنجابی مباحثہ میں انعام حوصلہ افزائی حاصل کیا- دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزازت کالج ہذا کے لئے بابرکت ہوں اور اللہ تعالیٰ مزید کامیابیاں عطا کرے-

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

نماز' روزہ اور ذکر الٰہی کا حق ادا کرو اور پھر اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھر دیکھو کہ کس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے اموال میں برکت دیتا ہے

رمضان المبارک کی فضیلت اور رمضان کے مسائل کا بیان

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 25 دسمبر 1998ء بمطابق 25 فتح 1377 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیت 186 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

یہ سورۃ البقرہ کی ایک سو چھیاسویں آیت ہے۔ چونکہ رمضان کا مہینہ شروع ہو چکا ہے اور یہ رمضان کا پہلا جمعہ ہے اس لئے جیسا کہ ہمیشہ میرا دستور رہا ہے رمضان کی فضیلت سے متعلق کچھ احادیث اور رمضان کے مسائل سے متعلق احادیث پیش کیا کرتا ہوں۔ اور اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے بعض اقتباسات بھی جو انہی باتوں سے متعلق ہیں۔ پہلے اس کا ترجمہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں جو آیت پڑھی گئی ہے۔

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا۔ اس کے ترجمے کچھ معمولی فرق کے ساتھ مختلف ہو سکتے ہیں کیونکہ جو چوٹی کے اہل لغت ہیں انہوں نے مبتدا اور خبر وغیرہ کی اور متعلق خبر وغیرہ کی بحثیں اٹھائی ہوئی ہیں کہ ان کی وجہ سے جو اردو میں ترجمہ کیا جائے اس میں کچھ معمولی فرق پڑے گا اور یہ فرق دکھائی بھی دیتے ہیں لیکن جہاں تک مضمون کا تعلق ہے مضمون وہی رہتا ہے تو اس تمہید کے ساتھ یعنی اس اعتذار کے ساتھ کہ اس مجبوری کی وجہ سے بعض احباب کو ترجمے میں تھوڑا سا فرق دکھائی دے گا میں اب دوبارہ پھر ترجمہ پڑھنا شروع کرتا ہوں۔

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسی ہدایت کے طور پر جو بینات پر مشتمل اور حق و باطل میں تمیز کر دینے والی ہے پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پورا کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بناء پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

اس ضمن میں حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی جو احادیث میں نے چنی ہیں ان میں سے چند آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ مسند احمد بن حنبل بحوالہ فتح ربانی سے یہ روایت لی گئی ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ **جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور جس نے رمضان کے تقاضوں کو پہچانا اور اس کے دوران ان تمام باتوں سے محفوظ رہا جن سے محفوظ رہنا چاہئے تھا تو ایسے روزہ دار کے لئے اس کے روزے اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔**

بالکل واضح حدیث ہے اس کے سمجھنے میں کوئی ایسی مشکل نہیں جو عام سادہ اردو جاننے والے کے لئے مشکل پیش ہو۔ رمضان کے مہینے کو اس کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اگر ادا کیا جائے اور روزے رکھے جائیں تو یہ اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں یعنی رمضان کے مہینے میں پھر وہ روحانی لحاظ سے دھل کر نکلتا ہے اور کوئی پرانا داغ اس کے روحانی بدن کو میلا کرنے والا باقی نہیں رہتا۔

دوسری حدیث سنن النسائی کتاب الصیام سے لی گئی ہے۔ عن نذر ابن شیبان قال قلت لابی سلمہ ابن عبدالرحمٰن اس کا ترجمہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ نذر بن شیبان کہتے ہیں کہ میں نے ابو سلمہ بن عبدالرحمان سے کہا آپ مجھے کوئی ایسی بات بتائیے جو آپ نے اپنے والد سے سنی اور انہوں نے ماہ رمضان کے بارے میں آنحضرت ﷺ سے براہ راست سنی ہو' بیچ میں کوئی اور واسطہ نہ آیا ہو۔ ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن نے کہا مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے رمضان کے روزے رکھنا تم پر فرض کئے اور میں نے اپنی سنت کے ذریعے تم پر کھول دیا ہے کہ اس کا قیام کیسے کیا جاتا ہے۔ جیسے نماز کو قائم کیا جاتا ہے اور اگر کوشش اور محنت اور توجہ سے نماز کو قائم نہ رکھا جائے تو بار بار اس میں گرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ یعنی اس کے تقاضے پورے نہیں کئے جاتے تو جس حد تک تقاضے پورے نہ ہوں اس حد تک کہہ سکتے ہیں کہ اتنی نماز گر گئی۔ رمضان کا بھی یہی حال ہے۔

رمضان کے روزے رکھنا قیام نماز کی طرح ہے جہاں جہاں بھی کوئی انسان اس کے تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہے گا اس حد تک رمضان کھڑا نہیں رہے گا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنی سنت کے ذریعے تم پر کھول دیا ہے یعنی سنت جاری کر کے بتا دیا ہے اس طرح رمضان کے حقوق ادا کئے جاتے ہیں اسی طرح جس طرح میں نے رمضان گزارے ہیں تم بھی رمضان گزارو تو تم نماز کی طرح رمضان کو بھی قائم کرنے والے کہلاؤ گے۔ اس کے بعد فرمایا پس جو اس کے روزے رکھے اور اسے قائم کرے۔ کس حالت میں قائم کرے؟ ایمان کی حالت میں اور نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے۔ تمام وقت ایمان کی حالت میں رہے اور ہمیشہ نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ وہ اس دن کی طرح اپنے گناہوں سے باہر نکل آئے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔ یعنی پاک و صاف فطرت لے کر بچہ پیدا ہوتا ہے اور جس طرح ماں کے پیٹ سے باہر نکلا تھا اسی طرح اس رمضان سے باہر نکلے گا' اگر یہ شرائط پوری کرے گا۔

ایک اور حدیث ہے جو اکثر آپ سنتے رہتے ہیں اس کی کچھ تشریح کی ضرورت ہے۔ وہ ہے رمضان میں شیاطین کا جکڑا جانا اور ابواب جنت کا کھلنا۔ الترمذی کتاب الصوم سے یہ حدیث لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور آگ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس کا ایک بھی دروازہ کھلا نہیں رکھا جاتا۔ اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک بھی دروازہ بند نہیں رکھا جاتا اور منادی اعلان کرتا ہے کہ اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے خواہاں رک جا

روزنامہ الفضل چناب نگر (ربوہ)۔ پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی - قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور آگ سے بچائے جانے والے اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔ (سنن الترمذی)

یہ جو اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں یہ ترجمہ ہے اس کا وللہ عتقاء من النار اور للہ کا ترجمہ میں نے یہ کیا ہے اور اللہ ہی کی خاطر عتقاء من النار آگ سے جو لوگ بچنے کی توفیق دیئے جاتے ہیں، جن کو آگ سے بچایا جاتا ہے وہ اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جاتے ہیں۔ جس میں یہ مفہوم مضمر ہے کہ **اگر ان کا رمضان اللہ کی خاطر بسر ہو گا تو اللہ کی خاطر ہی پھر ان کو آگ سے بھی بچایا جائے گا۔** بعض لوگوں نے اس کا ترجمہ کیا ہے اللہ کے بندے اس دن آگ سے بچائے جاتے ہیں، مجھے تو اس سے اختلاف ہے۔ یہاں اللہ کے بندے مراد نہیں، بندے تو ہیں لیکن للہ عتقاء اللہ کی خاطر جنہوں نے رمضان بسر کیا وہ اللہ ہی کی خاطر آگ سے بچائے جائیں گے یعنی اللہ اس بات کا لحاظ رکھے گا۔ وذٰلک کل لیل تو یہ ہوتا ہے ہر رمضان کی رات کو یہ ظرف بن جائے گا اس لئے کل لیل ہو جائے گا پس ایسا رمضان کی ہر رات کو ہوتا ہے۔

میں نے یہ عرض کیا تھا کہ یہ تشریح طلب حدیث ہے کیونکہ امر واقعہ یہ ہے کہ رمضان کی راتوں کو یا رمضان کے آغاز پر بھی جہنم کے سارے دروازے بند نہیں کئے جاتے اور جنت کے سارے دروازے کھولے نہیں جاتے۔ یعنی عام بنی نوع انسان کے لئے جو اللہ کی خاطر رمضان بسر نہ کرتے ہوں، اور ایسا ساری دنیا میں ہو رہا ہے۔ خدا کے نام پر تہوار منائے جاتے ہیں اور ان تہواروں میں حرکتیں وہ ہوتی ہیں جو اللہ کی خاطر نہیں ہوتیں۔ اب رمضان کے مہینے میں بھی جہاں تک ہمارا علم ہے جو مسلمان ممالک سے خبریں آتی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اکثر راتیں وہ جشن کی طرح مناتے ہیں اور عیش و عشرت میں صرف کرتے ہیں۔ بعض لوگ جو شراب کے عادی ہوں وہ آخر وقت تک، اذان تک شراب خوری کرتے چلے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ اب شیطان نے بند ہونا ہے۔ جب روزہ شروع ہو گا تو شیطان بند ہو گا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ تو یہ فرما رہے ہیں رمضان کے وقت شیطان بند ہو جاتا ہے تو اگر مسلمان ممالک کا یہ حال ہے کہ وہاں شیطان بند نہیں ہوتا تو باقی ممالک کا اندازہ کریں کہ کیا حال ہو گا۔

آج کل اب یہ کرسمس کے دن ہیں۔ اور (۔) حضرت عیسیٰ کے نام پر کرسمس منائی جا رہی ہے اور شیطان کو ایسی کھلی چھٹی ملی ہے کہ کم ہی دوسرے وقتوں میں ملتی ہو گی۔ ہر قسم کے ظلم و ستم، بے حیائیاں یہاں جاری ہیں **مگر ایک خوبی بھی ہے جس کا ذکر کرنا ضروری ہے وہ ان کے لئے جنت کا ایک دروازہ ضرور کھولتی ہے۔ وہ یہ کہ اپنے غریب عیسائی ممالک کے بچوں کے لئے خصوصیت سے اہل انگلستان بہت محنت کر کے خوبصورت عیدیوں کے ڈبے تیار کرتے ہیں۔** جس طرح ہماری عید ہوتی ہے اس طرح کرسمس کی بھی عیدی ہوا کرتی ہے اور یہ وہ دروازہ ہے جو ان میں سے کئیوں کے لئے اللہ فضل کرنا چاہے تو جنت کا دروازہ ہے جو کھل جائے گا۔ یہ بکثرت مثلاً رومانیہ میں جو عیسائی ملک ہے، غریب ملک ہے، عیسائی بچے بہت سے ایسے ہیں جو محتاج ہیں کہ ان کو کوئی تحفہ دیا جائے اور کثرت سے ان میں ایڈز کے مریض بھی ہیں اور یہ لوگ اس پہلو سے اتنا خیال رکھتے ہیں کہ تمام عیسائی ممالک میں جہاں جہاں گھرے ایڈز کے مریض ہیں ان کے بچوں کو بھی خوش کرنے کے لئے وہ خوبصورت تحفے بناتے ہیں اور پیکٹس میں ڈالتے ہیں اور اس کے لئے لاکھوں انگریز مرد عورتیں اور بچے ہیں جو محنت کر کے یہ تیار کرتے ہیں۔ تو انہوں نے تو اپنے لئے ایک ایسا دروازہ کھولا جسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جنت کی ایک کھڑکی تو ضرور ہے یہ لیکن افسوس ہے کہ مسلمان ممالک کو یہ بھی توفیق نہیں ملتی۔ **اب سعودی عرب اور کویت وغیرہ جن سونے کے پہاڑوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اگر ان کی ایک چٹان ہی کو استعمال کر لیں اور جتنے مسلمان غریب ممالک میں بسنے والے بچے ہیں ان کی عید بنا دیں یا رمضان کے مہینے میں ان کے لئے رمضان کے پورا کرنے کے سامان مہیا کر دیں اور آنے والی عید پر ان کے لئے تحفے مہیا کریں تو بہت بڑی خدمت ہے۔** کل عالم اسلام میں چونکہ غربت زیادہ ہے اس لئے یہاں تو اس خدمت کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ تو ان سے غیروں سے ہی سبق سیکھیں اور وہ دروازے جن کا رسول اللہ ﷺ نے ذکر فرمایا ہے ان دروازوں کو اپنے اوپر کھولیں اور مسلمانوں کے لئے کھول دیں۔ مگر اللہ تو کھولتا ہے مگر ان کو یہ دروازے کھولنے کی توفیق نہیں ملتی۔ یہ تبصرہ تنقیدی نہیں بلکہ ناصحانہ ہے۔ یہ خبریں جن مسلمان ممالک تک پہنچتی ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کی انٹیلیجنس ان کو میرے خطبات کے متعلقہ حصے پیش کرتی ہیں تو اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ چونکہ یہ اس بات پر گہری نظر رکھ رہے ہیں کہ احمدیت کی دنیا میں کیا ہو رہا ہے اس لئے یہ خبریں ضرور ان میں سے ان لوگوں کو پہنچیں گی جو فیصلہ کرنے کے مجاز ہوا کرتے ہیں۔ **تو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اسی رمضان میں نہ سہی تو اگلے رمضان میں ہی ایک مستقل نظام جاری کر دیں جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مسلمان ممالک پر یہ جنت کے دروازے کھلنے لگیں۔**

ایک حدیث ہے جو کتاب الطھارۃ صحیح مسلم سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ کبائر سے بچنے کے لئے پانچ نمازیں، ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کفارہ ہوتا ہے۔ یعنی بڑے گناہوں سے بچنے کے لئے دیکھو اللہ تعالیٰ نے کیسا زبردست انتظام کیا ہوا ہے کہ محافظین کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ ایک دن بھی سال کا ایسا نہیں بچتا جس میں شیطان حملہ آور ہو اور اس کو رد کرنے کے سامان نہ ہوں۔ تو فرمایا کبائر یعنی بڑے گناہوں سے بچنے کے لئے۔ یہاں کبائر کا لفظ اس لئے استعمال فرمایا ہے کہ انسان غلطی کا پتلا ہے، کبائر سے بچنے والے، بڑے گناہوں سے بچنے والے بھی بہت سے ہیں جو روزمرہ چھوٹی چھوٹی غلطیوں میں مبتلا ہوتے رہتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے ان کو نظر انداز فرما دیا ہے۔ فرمایا کبائر سے بچنے والے کے لئے پانچ نمازیں ہیں۔ ہر نماز پر اقرار کرتا ہے کہ اے خدا مجھے سچی عبادت کی توفیق عطا فرما، مجھے منعم علیہ گروہ کے رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما، مجھے مغضوبوں کے رستے سے بچا۔ ضالین کے رستہ سے بچا۔ اب یہ ساری باتیں کبائر سے بچانے والی نہیں تو اور کیا ہیں اور ہر روز پانچ مرتبہ ایسا ہوتا ہے۔ پھر ایک جمعہ اگلے جمعہ تک یہ روز کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور جمعہ کو خصوصیت کے ساتھ ان امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے جن کی روزانہ پانچ وقت توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کفارہ ہو جاتا ہے یعنی رمضان سے رمضان تک کا سلسلہ اسی طرح روز بروز کی پانچ نمازوں اور جمعوں کے ذریعہ ملتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پورا سال انسان کبائر سے بچنے کی اہلیت حاصل کر لیتا ہے اور اگر بچنا چاہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بچانے کے لئے بہت عظیم الشان انتظام جاری فرما رکھے ہیں۔

ایک بات رمضان مبارک میں بہت زیادہ خرچ کرنے کی تلقین ہے، اتنا زیادہ کہ آنحضرت ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ آپ کی خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی رفتار تو تیز ہواؤں کی طرح تھی لیکن رمضان میں یوں لگتا تھا جیسے جھکڑ آ گیا ہو۔ ان ہواؤں کی رفتار اور بھی زیادہ تیز ہو جایا کرتی تھی اور بہت تیزی کے ساتھ آنحضرت ﷺ انفاق فی سبیل اللہ کرتے تھے۔ سوال یہ ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔ کیا صرف مال نکلتا ہی ہے یا اللہ تعالیٰ اموال میں برکت کا بھی اسی کو ذریعہ بناتا ہے۔ تو اس حدیث میں یہ نسخہ درج ہے اگرچہ آنحضرت ﷺ کی یہ ذاتی خواہش نہیں تھی کہ میں خدا کی راہ میں خرچ کروں اور جیسا کہ خدا نے وعدہ کیا ہے وہ مال کو بڑھائے، یعنی اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ قومی اموال کو بڑھانے کے لئے رسول اللہ ﷺ کا یہ نسخہ تھا۔

اور یہ حقیقت ہے، ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ **آنحضرت ﷺ کے انفاق ہی کی وجہ سے مسلمانوں کے قومی خزانے اتنے بھر دیئے گئے کہ پھر وہ ملک در ملک خدا کا یہ مالی فیض بھی بنی نوع انسان کو پہنچاتے رہے، غریبوں کو پہنچاتے رہے اور وہ خزانے ختم ہونے میں نہیں آتے تھے۔ تو یہ وہ نسخہ ہے جو مال بڑھانے کا نسخہ ہے جو انفرادی لحاظ سے بھی اطلاق پاتا ہے۔** اس لئے وہ لوگ جو رمضان کے مہینے میں خرچ کرتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس خرچ سے ان کے مال میں کمی نہیں آئے گی اور بہت سے جماعت کے غرباء اس سے استفادہ کریں گے۔ خدا کی خاطر خرچ کریں' اللہ کی خاطر خرچ کرنے کی نیت سے خرچ کرنا لازم ہے۔ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ جو بہت زیادہ بندے کے شکر کا شکر ادا کرنے والا ہے وہ ایسے بندوں کے اموال میں برکت دے گا۔

حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ سہل بن معاذؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ **نماز روزہ اور ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کے رستے میں خرچ کئے گئے مال کو سات سو گنا بڑھا دیتا ہے۔** اب دیکھیں اس کے ساتھ شرط ہے' نماز اور روزہ اور ذکر کرنا بڑھاتا ہے۔ یہ شرط پوری ہونی ضروری ہے۔ **نماز کا حق ادا کیا جائے' روزے کا حق ادا کیا جائے' ذکر الٰہی کا حق ادا کیا جائے' اس کے ساتھ اگر خدا کی راہ میں خرچ کرو گے تو پھر اللہ تعالیٰ اسے سات سو گنا بڑھا دیتا ہے۔** قرآن کریم میں جہاں سات سو گنا بڑھانے کا ذکر ملتا ہے وہ بالیوں کی تعداد کے اشارے سے ایک دانے سے اتنی بالیاں نکلتی ہیں اس سے استنباط ہوتا ہے کہ سات سو گنا بڑھاتا ہے مگر ساتھ ہی یہ وعدہ ہے جس کے لئے چاہے اس سے بہت زیادہ بڑھاتا ہے۔ تو تعداد جب بیان کی جاتی ہے' جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تعداد بیان کی جاتی ہے تو صرف بندوں کو ایک ترغیب کی خاطر' سمجھانے کے لئے اور دوسرے لفظوں میں کم سے کم یہ تو ہو گا ضرور اس سے بہت زیادہ بھی ہو گا۔

اب دیکھیں حضرت مسیح موعود (-) نے جو کچھ پاس تھا خدا کی راہ میں خرچ کیا اور اب جماعت کا بجٹ دیکھیں اربوں تک پہنچ گیا ہے اور ساری دنیا میں فیض پہنچ رہا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ نے جو خرچ کیا' انفاق فی سبیل اللہ' اس کو خدا نے دیکھو کیسے رنگ دلائے۔ کیسی برکت دی اور انفرادی طور پر بھی یہ ممکن ہے کہ ساری جماعت کے اموال میں بہت برکت پڑے مگر شرط وہی ہے جو حدیث کے حوالے سے میں نے بیان کی ہے۔ **نماز' روزہ اور ذکر الٰہی کا حق ادا کرو اور اس کے ساتھ ذکر الٰہی سے معمور ہو کر پھر اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھر دیکھو کہ کس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے اموال میں برکت دیتا ہے۔**

مطرفؓ سے روایت ہے' سنن النسائی کتاب الصوم سے یہ روایت لی گئی ہے' کہ میں عثمان بن ابی العاص کے پاس گیا انہوں نے دودھ منگوایا۔ میں نے کہا میں روزے سے ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رمضان کا مہینہ نہیں تھا' ویسے روزہ رکھا ہوا تھا۔ عثمان کہنے لگے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا ہے کہ روزہ آگ سے بچانے والی ڈھال ہے۔ جس طرح جنگ سے بچنے کے لئے تم میں سے کسی کی ڈھال ہو جسے آگے آگے سپاہی لے کے چلتا ہے تاکہ تیروں اور نیزوں کی بوچھاڑ ڈھال پر رک جائے اور اسے گزند نہ پہنچے اسی طرح روزہ انسان کے لئے ڈھال بن جاتا ہے۔

پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال اور آگ سے بچانے والا ایک حصن حصین ہے' ایک ایسا قلعہ ہے جسے مضبوط کر دیا گیا اس میں شیاطین کو داخل ہونے کی اجازت ہی نہ ہو۔ تو رمضان میں روزے رکھنا ایک حصن حصین تعمیر کرنے کے مترادف ہے۔ اپنے لئے یہ قلعے تعمیر کر لو جن کو ہر طرح سے برجوں سے محفوظ کر دیا گیا ہو اور شیطان کو ان قلعوں میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہو۔

ایک حدیث جو ہمیشہ آپ کے سامنے میں رکھتا ہوں اور یہ وہ حدیثیں ہیں جن میں سے اکثر آپ کے سامنے ہر رمضان میں رکھی جاتی ہیں لیکن ہر رمضان میں لازم ہے کہ ان کو دوہرایا جائے تاکہ اگر سال پہلے کی بات کچھ لوگ بھول چکے ہوں تو ان کو یاد آ جائے اور نئے بچے جو جوان ہو کے اب شامل ہو رہے ہیں اور نئے ہونے والے احمدی جو اب ان خطبات سے پہلے سے بڑھ کر استفادہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ سب آنحضور ﷺ کی اس نصیحت سے استفادہ کر سکیں۔

حضور اکرم ﷺ نے ایک موقعہ پر یہ ہدایت دی تھی کہ جو میری باتیں سنتا ہے' جو حاضر ہے میری مجلس میں وہ غائب کو یہ پہنچا دے۔ تو اللہ کی شان ہے کہ جماعت احمدیہ **کو اب ٹیلی ویژن کے ذریعے یہ توفیق ملی ہے جو دنیا میں کسی مسلمان بڑی سے بڑی حکومت کو بھی توفیق نہیں ملی کہ دنیا کے کناروں تک ــــــــ پیغام پہنچانے کی توفیق نصیب ہو رہی ہے** اور کثرت سے اسی کی خاطر خدا کے بندے اکٹھے ہوتے ہیں اور غور سے ان سب باتوں کو سنتے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ بڑی بھاری تعداد ان میں سے ان نصیحتوں پر عمل پیرا ہو گی۔ یہ جو مرکزی بات ہے یہ بتانی ضروری ہے سب کے لئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں سوائے روزہ کے' یقیناً وہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا ہوں۔ اب انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں روزہ بھی تو اس کے اپنے ہی لئے ہوتا ہے' روزے کے فوائد بھی تو اسی کو حاصل ہوتے ہیں پھر یہ کیوں فرمایا کہ میں اس کی جزا ہوں یعنی روزے کی جزا۔ مطلب یہ ہے کہ روزے کے دنوں میں' روزے کے اوقات میں انسان ان حلال چیزوں کو بھی اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے جو دیگر ایام میں حلال ہیں اور رمضان کی بہت سی راتیں ایسی بھی آتی ہیں جن میں وہ راتوں کو حلال چیزوں کو بھی اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے تو یہ ایسا معاملہ ہے جو دوسرے دنوں میں روزے کے سوا دیکھنے میں نہیں آتا۔ پس فرمایا کہ چونکہ میری خاطر وہ ایسا کرتا ہے' میرے جاری کردہ حلال کو میری خاطر وقتی طور پر اپنے اوپر حرام کرتا ہے تو میں اس کی جزا بن جاتا ہوں اور اس سے بڑی جزا روزے کی اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ خود اس کی جزا بن جائے۔

اور اسی حدیث کے تسلسل میں "میں اس کی جزا ہوں" کا نتیجہ یہ نکالا گیا ہے یعنی جزا کیوں بنتا ہوں کیا کیا اعمال کرو گے تو میں جزا بنوں گا یہ اس کی تشریح ہے آگے۔ "روزہ ڈھال ہے" ابھی یہ بات گزر چکی ہے۔ پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے' نہ شور شرابہ۔ اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے لڑے تو چاہئے کہ وہ کہے کہ میں تو روزہ دار ہوں۔ اتنا سا کہہ دے۔ مطلب یہ ہے کہ لڑنا مجھے بھی آتا ہے' میں بھی ناجائز حملے کا جواب دے سکتا ہوں۔ مگر اللہ کی خاطر رک گیا ہوں۔ تو "میں اس کی جزا ہوں" اس طرح بنتی ہے بات۔ جب خدا کی خاطر انسان عام جائز باتوں سے بھی رک جاتا ہے اس لئے اس کی جزا بنتا چلا جاتا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے ﷺ۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ اب یہ بات بھی سمجھنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو بو یا بدبو سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بدبو آئے یا خوشبو آئے خدا کی ذات ان چیزوں سے بالا ہے۔ تو کستوری سے زیادہ پیاری ہے' اس سے یہ بھی لوگ سمجھ سکتے ہیں یعنی لوگوں کو یہ شبہ ہو سکتا ہے کہ اللہ کو کستوری کی خوشبو بہت پسند ہے۔ یہ ہرگز مراد نہیں ہے۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو زیادہ پسند کرتا ہے کہ روزہ دار روزہ کی بنا پر کھانے پینے سے محروم رہتے ہوئے اس حال کو پہنچ جائے کہ اس کے منہ سے روزے کی بو آنے لگ جائے۔ اس کے برعکس وہ شخص جو روزہ نہ رکھتا ہو اور کستوریاں کھا کھا کر اس کے منہ سے خوشبوئیں اٹھ رہی ہوں' اللہ فرماتا ہے اس کی میرے نزدیک کوئی حیثیت نہیں۔ یعنی روزہ رکھو خواہ منہ سے بدبو آئے اور چونکہ اللہ کی خاطر تم اس بدبو کو برداشت کرتے ہو جو خود مومن کو پسند ہی نہیں۔ یہ نہ کوئی کہے کہ اللہ کو پسند ہے مجھے بھی بدبو پسند ہو گئی' ہرگز یہ مراد نہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے زیادہ بو کے معاملے میں زود حس اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے باوجود اس کے محض خدا کی خاطر منہ بند رکھنے کے نتیجے میں منہ سے جو بو اٹھتی ہے اسے رسول اللہ ﷺ برداشت کر لیتے تھے۔ یہ وہ بات ہے جو اللہ کو بہت پسند ہے۔ **اس کی خاطر ایک ایسا بندہ جو بو سے گویا الرجک ہو' تصور بھی نہ کر سکے کہ اس کے پاس سے' اس کے بدن سے' اس کے منہ سے بو اٹھے اور وہ برداشت کر رہا ہے تو یہ بات خدا کو بہت پسند ہے بہ نسبت ایسے بے روزہ دار کے جو خوشبوئیں لگائے پھرے اور اس کے منہ میں ہر وقت کچھ کھانے پینے کی خوشبودار چیزیں ہوں' اس کے منہ سے کستوری کی خوشبوئیں اٹھتی ہوں خدا کو ایسے بندے کی خوشبوؤں کی کوئی بھی**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرواہ نہیں۔

روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ فرحت محسوس کرتا ہے اول جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے، جب بھی افطار کرتا ہے ایک خاص خوشی پہنچتی ہے اور اس خوشی کے نتیجہ میں بعض لوگ اتنا افطار کر جاتے ہیں کہ رمضان کے مہینے میں پتلے ہونے کی بجائے موٹے ہونے لگتے ہیں اور یہ خوشی کا اظہار بہرحال ہے۔ سارا دن کے رکے ہوئے بھی جب کھاتے ہیں تو پھر بے تحاشا کھانے لگ جاتے ہیں، تو یہ مراد نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ بھی تو روزہ کھولا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود (۔) بھی روزہ کھولتے رہے ہیں ہمارے سامنے یعنی انہی دنوں کی بات ہے، اس زمانے کی۔ روزہ کھولتے وقت خوشی تو ہوتی ہے مگر اس خوشی میں کھانا بے تحاشا نہیں کھایا جاتا۔ ہاتھ روک کر کھانا چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے غلامی میں حضرت مسیح موعود (۔) کو ہاتھ روکنے کی توفیق زیادہ تھی۔ جن کو کم ہے ان کو کم ہوگی مگر کوشش یہ کریں کہ اپنے آپ کو کھلی چھٹی نہ دیں تاکہ رمضان کے ساتھ جو برائیاں اتریں گی ان برائیوں کے علاوہ کچھ چربی بھی اتر جائے اور انسان ہلکا پھلکا جسمانی بدن لے کر رمضان سے باہر آئے۔ تو ایک وہ خوشی ہے جب وہ روزہ کھولتا ہے۔ دوسری اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کے باعث خوش ہوگا۔ یہاں رب سے ملے گا کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مرنے کا انتظار کرے کہ مرنے کے بعد رب سے ملے گا۔ **جس نے روزہ رکھا خدا کی خاطر اس کو افطار کی طرح نقد و نقد خوشی پہنچتی ہے، اللہ اسے ملتا ہے اور اس کی راتیں اور بھی پہلے سے زیادہ روحانیت سے شاداب ہو جاتی ہیں اور اللہ کے آنے سے اس کی راتیں خوشبوؤں سے بھر جاتی ہیں۔** تو اللہ سے ملنے کی خوشی روز بروز ہوتی ہے، نقد و نقد سودا ہے اس کے لئے موت کے انتظار کی ضرورت نہیں۔ کیوں؟ جن کو اس دنیا میں خدا سے ملاقات میسر نہ ہو ان کو قرآن کریم کی رو سے قیامت کے دن بھی ملاقات میسر نہیں ہوگی۔ جو اس دنیا میں اندھے ہیں وہ قیامت کے دن بھی اندھے ہی اٹھائے جائیں گے۔

ایک اور حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم سے لی گئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزے ڈھال ہیں۔ سو کوئی شخص فحش بات نہ کرے اور نہ جہالت کی بات اور اگر کوئی آدمی اس سے لڑے یا گالی دے تو چاہئے کہ اسے دو بار کہے کہ میں روزہ دار ہوں، یہاں دو بار کہنا باقی پچھلی روایت سے کچھ مختلف ہے۔ مطلب یہ ہے کہ سرسری طور پر منہ سے نہ نکلے۔ کہے پھر غور سے سمجھ لے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے، پھر کہے کہ میں روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ یہ ساری باقی حدیث وہی ہے جو اس سے پہلے میں بیان کر چکا ہوں۔

روزے کے متعلق ایک حدیث جو مسند احمد سے لی گئی ہے۔ ابو نصر نے اپنے والد ابوامامہؓ سے یہ روایت سن کر بیان کی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرے لئے روزہ ہے۔ پس روزہ کا کوئی بدل نہیں یا یہ فرمایا کہ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ تو اگر روزے کے حقوق ادا کرے گا تو ساری عبادتیں اس میں شامل ہو جاتی ہیں اسلام کے تمام احکامات روزے میں داخل ہو جاتے ہیں تو انزل فیہ القران کا یہ بھی ایک مطلب ہے کہ رمضان کے بارے میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے۔ یعنی قرآن کو سمجھنا ہو تو قرآن کریم کے تمام مصالح اور مفادات تمہارے روزوں سے یا رمضان سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ **رمضان کے حقوق ادا کرو گے تو قرآن کے حقوق ادا کرو گے اور وہ حقوق ایسے ادا کرو جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی سنت کے ذریعے یہ باتیں تم پر کھول دی ہیں۔** اس لئے کسی قسم کا کوئی ابہام باقی نہیں رہا۔

ایک حدیث ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا، سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے، یہ جو سحری کی برکت ہے یہ تو ہم نے روزمرہ گھروں میں اس طرح بھی مشاہدہ کی ہے کہ وہ بچے جو روزہ نہیں بھی رکھ سکتے وہ بھی سحری کے شوق میں اٹھ جاتے ہیں یعنی تہجد کے وقت اٹھتے ہیں حالانکہ روزمرہ ان کے لئے نماز بھی فرض نہیں اور نماز کے لئے اٹھنا فرض نہیں ہے مگر سحری میں ایک ایسی برکت ہے کہ اس کا شوق پھیل جاتا ہے اور چھوٹے چھوٹے معصوم بچے بھی کہتے ہیں ہمیں سحری کے وقت ضرور جگانا اور ساتھ اگر کوئی سویاں وغیرہ بھی ہوں کوئی میٹھی چیز ہو تو اور بھی خوش ہوتے ہیں۔ تو ان بچوں کی خاطر اپنی سحری میں کچھ اچھی میٹھی چیزیں بھی شامل کر لیا کریں تاکہ بچوں کو بچپن ہی سے عادت پڑ جائے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے جو یہ فرمایا کہ سحری کھایا کرو کہ سحری میں برکت ہے اس ہدایت کے بھی ہر پہلو پر عملدرآمد ہو۔

صحیح بخاری کتاب الصوم میں سے یہ حدیث لی گئی ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر کوئی بھول کے کھائے پیئے تو چاہیے کہ وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اللہ نے ہی اسے کھلایا اور پلایا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان جب بھول کر کھاتا ہے تو روزہ ٹوٹتا نہیں ہے اس لئے اس وہم میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ "روزہ پورا کرے" وہ روزہ ہرگز نہیں ٹوٹا کیونکہ یہ بھول چوک بھی اللہ تعالیٰ نے بندے کے ساتھ لگائی ہوئی ہے اور روزمرہ چونکہ کھانے کی عادت ہوتی ہے اس لئے بعض لوگ بھول جاتے ہیں تو کسی تردد کی ضرورت نہیں، خدا نے آسانی پیدا فرمائی ہے، مشکل نہیں پیدا فرمائی لیکن اس میں ایک احتیاط ضروری ہے۔ اگر کوئی انسان کلی وغیرہ کرنے میں بے احتیاطی سے کام لے، نہاتے وقت بھی انسان بار بار منہ میں پانی ڈالتا ہے تو ایسی صورت میں اس کی بے احتیاطی کے نتیجے میں بعض دفعہ پانی گلے سے نیچے اتر جاتا ہے۔ اس صورت میں روزہ برقرار رکھنا ہوگا مگر روزہ ٹوٹ بھی جاتا ہے۔ یعنی یہ روزہ ایک فاقے کے طور پر روزہ کھلنے کے وقت تک برقرار رکھنا ضروری ہے مگر روزوں میں شمار نہیں ہوگا، اس روزے کی عدت پھر پوری کرنی ہے۔ جو مدت مقرر فرمائی گئی ہے کہ تیس روزے رکھو یا انتیس کا رمضان ہو تو انتیس رکھو یہ مدت بعد میں پوری کرنی ہوگی۔ تو یہ دو الگ الگ مسئلے ہیں۔ **بھول کر کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مدت کو پورا کرنے کی ضرورت نہیں مگر بے احتیاطیاں کرنے کے نتیجے میں جب پانی پیٹ میں چلا جائے یا کچھ کھانے کی چیز چلی جائے تو ایسی صورت میں وہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔**

چکھنے کا مسئلہ اس کے علاوہ ہے۔ چکھنے کے نتیجے میں روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک انسان وہ نگل نہ لے۔ تو روزہ نگلنے سے ٹوٹتا ہے جو باہر سے چیز آئے اور نگل لے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے منہ کو ایک قسم کی ڈیوڑھی بنایا ہے وہ چیز جو اندر سے اوپر نکلتی ہے اور ساتھ ہی واپس چلی جائے وہ اگرچہ گلے کے مقام سے کچھ آگے بڑھ گئی تھی لیکن پھر واپس چلی گئی اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ تھوک جو اندر سے ہی پیدا ہوتا ہے یہ ہر وقت انسان نگلتا ہی رہتا ہے تو اگرچہ تھوک منہ میں پیدا ہوا لیکن اس ڈیوڑھی سے، حلق کے اس مقام سے گزر کر نیچے اتر گیا جس سے نیچے اترنا منع فرمایا گیا ہے یعنی کھانے کا نیچے اتارنا منع فرمایا گیا ہے تو یہ بھی ایک کھانے پینے کی چیز ہے جو انسانی لعاب میں بھی تو بہت سی چیزیں موجود ہیں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ پانی سے زیادہ قوی ہے لعاب۔ **پانی کے قطرے سے تو روزہ ٹوٹ جائے گا اگر اسے انسان نگل لے لیکن لعاب سے نہیں ٹوٹتا۔ تو یہ چیزیں احتیاط کے تقاضے ہیں جو آپ کو پیش نظر رکھنے چاہئیں۔ اور ہر وقت تھوکتے نہ رہیں۔** بعض لوگ علماء کی بعض جاہلانہ تعلیمات کے نتیجے میں ایسا تھوکنے کے عادی بنتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ صوبہ سرحد میں ایسے لوگ آپ کو کثرت سے ملیں گے جو ہر وقت تھوکتے رہتے ہیں اس لئے کہ کہیں وہ تھوک اندر جائے اور روزہ نہ ٹوٹ جائے حالانکہ آنحضرت ﷺ کی سنت سے کہیں بھی ثابت نہیں کہ اس بنا پر آپ بکثرت تھوکتے تھے۔ تھوک کا نگلنا ہی سنت ہے اور پانی کا نہ نگلنا سنت ہے۔

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ لوگ اس وقت تک بھلائی میں رہیں گے جب تک وہ روزہ کھولنے میں یعنی غروب آفتاب کے بعد جلدی کریں گے۔ یہ بھی ایک مسئلہ آپ کو سمجھانے والا ہے کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج ڈوب بھی جائے تو جب تک سورج کے بعد میں رہنے والی سرخی مکمل طور پر زائل نہ ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائے‘ اور بعض لوگ کہتے ہیں جب تک وہ سفیدی میں تبدیل نہ ہو جائے‘ اس وقت تک روزہ نہیں کھولنا چاہئے۔ یہ شیعہ مسلک ہے اور ہو سکتا ہے بعض سنی بھی اس مسلک پر عمل پیرا ہوتے ہوں مگر پوری حد تک نہیں کچھ نہ کچھ ضرور ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے قرآنی ارشادات کی روشنی میں روزے کو سختی نہیں فرمایا سہولت فرمایا ہے۔ پس جب **سورج غروب ہو جائے تو جس وقت اس کا رم‘ اس کا کنارہ نظر سے نیچے اتر جائے وہ ڈوب چکا ہو اسی وقت روزہ کھول لینا چاہئے‘ ایک منٹ کی تاخیر بھی مناسب نہیں۔ کیونکہ اللہ نے جو سہولت کا وقت مقرر فرمایا تھا اس سے انکار کرنا گویا کہ زبردستی اللہ تعالیٰ پر اپنی نیکی ٹھونسنے والی بات ہے۔** اللہ سے اس معاملے میں کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ جہاں اللہ نے سہولت دی‘ سہولت کو اختیار کر لو‘ جہاں خدا نے سہولت سے ہاتھ کھینچا وہیں اپنا ہاتھ بھی اس سہولت سے کھینچ لو۔

اب چند منٹ باقی ہیں تراویح سے متعلق‘ اور کتنی رکعتیں ہونی چاہئیں اس مسئلے کو اب میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ آجکل یہاں اس (بیت الذکر) میں بھی تراویح ہو رہی ہیں اور دوسری (بیوت) میں بھی ہو رہی ہیں۔ تراویح کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاری کی تھیں ان کسانوں اور مزدوروں کی خاطر جو صبح نہیں اٹھ سکتے تھے تاکہ رات ہی کو وہ کچھ تراویح پڑھ کر اور تہجد میں شامل ہو جائیں لیکن یہ بات درست نہیں۔ خود آنحضرت ﷺ سے بھی تراویح کی کچھ صورتیں مروی ہیں اور ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہی نے اس سنت کا آغاز کیا پھر اس کو روک لیا۔ یہ وہ چند حدیثیں ہیں جو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمٰنؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے آنحضورؐ کی عبادت کے بارے میں پوچھا۔ فرمانے لگیں حضور رمضان یا دوسرے مہینوں میں گیارہ سے زائد رکعات نہ پڑھتے تھے۔ یہ رکعتوں کی بات بھی ہو گئی اور تراویح کی بات بھی بیچ میں آجائے گی۔ گیارہ رکعتیں ہم پر فرض ہیں ان معنوں میں کہ رسول اللہ ﷺ باقاعدگی سے گیارہ ہی رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور (۔) جو بعض نے بیس اور بعض نے پچاس یا سو پانچ سو رکعتیں بنا دی ہیں اور عجیب و غریب روایتیں مشہور کر رکھی ہیں۔ (۔) ان کا رسول اللہ ﷺ سے کوئی بھی تعلق نہیں۔ حضرت مسیح موعود (۔) بھی گیارہ کی پابندی فرمایا کرتے تھے۔ اس کی تفصیل کیا ہے میں آگے جا کر آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

حضرت عائشہؓ نے اس حدیث میں فرمایا ہے کہ پہلے چار رکعت ادا کرتے تھے اور پھر چار رکعت پھر تین وتر والی۔ اس سے شبہ پڑتا ہے کہ چار رکعتیں اکٹھی پڑھتے تھے اور پھر چار رکعتیں اکٹھی پڑھتے تھے یہ محض شبہ ہے یہ درست نہیں۔ کیونکہ دوسری روایت سے قطعی پر ثابت ہے کہ دو دو کر کے نوافل پڑھا کرتے تھے۔ اس چار سے میں یہ مفہوم سمجھتا ہوں کہ ممکن ہے کہ پہلے دو دو کر کے چار نفل پڑھ کے تھوڑا سا وقفہ فرما لیتے ہوں پھر کھڑے ہو کر دو دو پڑھ کر چار نوافل پورے کرتے ہوں پھر تھوڑا سا وقفہ پھر دو رکعتیں پڑھ کر ایک رکعت زائد کر کے ساری نماز کو وتر بنا دیتے تھے۔

مسلم کتاب الصلوٰۃ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے اس لئے وہ چار کا وہی مفہوم ہے جو میں نے پیش کیا ہے اور پھر آخر میں ایک رکعت پڑھ کر ان کو وتر بنا لیتے تھے۔ صبح کی نماز سے قبل دو رکعتیں پڑھتے اور اتنی ہلکی پڑھتے گویا اقامت شروع ہو چکی ہو۔ یعنی اقامت شروع ہو چکی ہو اور جتنی دیر اقامت لیتی ہے‘ صبح کی نماز کی سنتیں رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہلکی پڑھا کرتے تھے۔ یعنی بعینہٖ اس کا کوئی پیمانہ اقامت نہیں ہے۔ بعض لوگ اقامت بھی جلدی پڑھتے ہیں بعض ٹھہر ٹھہر کر اقامت ادا کرتے ہیں تو یہ پیمانے چھوٹے بھی ہو سکتے ہیں‘ بڑے بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر اتنے چھوٹے نہیں ہو سکتے کہ نمازی کو سمجھ ہی کچھ نہ آئے اور تیزی سے فر فر ٹکریں مارتی ہوئی نماز ہو جائے۔ تو کسی چھوٹی اقامت کو اپنا راہنما نہ بنائیں‘ بڑی اقامت کو اپنا راہنما بنا لیں تو پھر مسئلہ حل ہو جائے گا۔

جو روایت میں نے بیان کی تھی تراویح کا آغاز کیسے ہوا ہے۔

میرے نزدیک یہ ایک امکان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہی کی طرف سے تراویح کا آغاز ان معنوں میں ہوا ہو۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نصف شب کے قریب گھر سے مسجد تشریف لے گئے اور نوافل ادا کئے۔ کچھ اور لوگوں نے بھی آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی۔ صبح ہوئی تو لوگوں کو اس کا علم ہوا۔ اگلی رات پہلے سے زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے یعنی تراویح کا یہ پہلو کہ امام تہجد پڑھائے یہ پہلو ہے جو میں سمجھتا ہوں رسول اللہ ﷺ سے ہی شروع ہوا ہے یعنی باجماعت تہجد پڑھنے کا رواج۔ سہولت کی خاطر حضرت عمرؓ نے مزدوروں وغیرہ کے لئے اس سے پہلے کر دیا یہ الگ مسئلہ ہے لیکن باجماعت تہجد کا جہاں تک تعلق ہے اس کی سنت رسول اللہ ﷺ سے ہی آغاز پائی۔ فرماتی ہیں نوافل ادا کئے۔ یعنی رسول اللہ ﷺ نے بغیر بتائے اور بغیر تشہیر کے نماز مسجد میں جا کر ادا کرنی پسند فرمائی۔ ہو سکتا ہے اس خیال سے کہ گھر والوں کو اتنی جلدی نماز کے لئے اٹھنے کی حاجت نہیں جتنی آپؐ کو اٹھنے کی حاجت محسوس ہوتی تھی۔ کچھ لوگوں نے آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی‘ وہ شامل ہو گئے اس میں۔ صبح ہوئی تو لوگوں کو اس کا علم ہوا۔ اگلی رات پہلے سے زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے اور حضور کے ساتھ نوافل ادا کئے یعنی حضور کو گویا امام بنا لیا اور باوجود اس کے کہ کوئی تکبیر نہیں تھی مگر عملاً رسول اللہ ﷺ امام تھے اور آپؐ کے پیچھے پیچھے ساتھ ساتھ وہ نوافل پڑھ رہے تھے۔ چرچا ہونے پر تیسری رات مسجد میں بہت زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے۔ حضور تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ واقعتاً اب امام بن کر‘ بکثرت لوگ اکٹھے ہو چکے تھے ان کو نماز پڑھائی۔ چوتھی رات اتنے نمازی ہو گئے کہ مسجد میں سما ہی نہیں رہے تھے اور بہت بڑی مسجد تھی رسول اللہ ﷺ کی‘ گلیاں بھی بھر رہی تھیں نمازیوں سے‘ حضور باہر ہی نہیں نکلے۔ فجر پہ تشریف لائے۔ وہ لوگ ساری رات انتظار کرتے رہے یا اپنی عبادت کرتے رہے مگر رسول اللہ ﷺ نہیں نکلے اور نماز ادا کرنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور تشہد کے بعد فرمایا مجھ پر آج رات تمہاری حالت مخفی نہ تھی۔ میں جانتا تھا کہ کس محبت اور شوق سے تم میرے پیچھے باجماعت نوافل ادا کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہو لیکن میں ڈرتا تھا کہ یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے۔ اگر میں نے تواتر سے اس طرح نفلی نمازوں میں تمہاری امامت کروائی تو بعید نہیں تھا کہ پھر اللہ تعالیٰ اسی صورت کو فرض فرما دیتا اور جب یہ فرض ہو جاتی تو تم اس سے عاجز آجاتے۔ پھر سمجھ آتی کہ دور دور سے اس طرح مسجد میں آنا اور باقاعدہ باجماعت تہجد پڑھنا یہ تم نبھا نہیں سکتے تھے۔ تو میری اس بات پر نظر تھی کہ تمہیں ایسی عادتیں ڈالوں جن کو تم عمر بھر نبھا سکو اور وقتی طور پر تھوڑی سی محنت کر کے پھر تھک نہ جاؤ۔ کہتے ہیں پھر یہی طریق جاری رہا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

یہ ہیں رمضان کے مسائل سے تعلق رکھنے والی بعض احادیث جو میں نے آج مناسب سمجھا کہ آپ کے سامنے رکھ دوں اور میرے نزدیک اس میں تقریباً سارے متعلقہ مسائل جو اہم مسائل ہیں وہ بیان ہو گئے ہیں۔ تو ان مسائل کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنا رمضان گزاریں اور ایسا رمضان گزاریں کہ پھر یہ نماز سے نماز اور جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے رمضان ملتا چلا جائے یہاں تک کہ اگلا سال طلوع ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن۔ 12 فروری 1999ء)

تیر تاثیرِ محبّت کا خطا جاتا نہیں
تیر اندازو! نہ ہونا سُست اس میں زینہار

ہَے یہی اِک آگ تا تم کو بچاوے آگ سے
ہَے یہی پانی کہ نکلیں جس سے صَدہا آبشار

(درِ ثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ رافعہ رعنا صاحبہ بنت مکرم عبدالعزیز خان صاحب ونڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور کی تقریب رخصتانہ مورخہ 19- نومبر 1999ء بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوئی۔ قبل ازیں عزیزہ رافعہ رعنا کا نکاح مورخہ 9- نومبر 1997ء کو ہمراہ مکرم امجد وسیم صاحب ابن مکرم ظہور احمد صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ بحق مہر پچاس ہزار روپے حق مہر مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا تھا بارات 19- نومبر کو لاہور کینٹ سے ونڈالہ روڈ شاہدرہ پہنچی۔ رخصتانہ کے موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ عزیزہ رافعہ رعنا محترم حافظ عبدالکریم خان صاحب مرحوم آف خوشاب کی پوتی ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت ہی مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب (نیشنل بینک جھنگ) بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم احمد الدین صاحب دکاندار آبادی محمد بخش گوجرانوالہ شہر اپنی پریشانیاں دور ہونے اور کاروبار میں بہتری کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8- اکتوبر 1999ء کو مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ولید احمد عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے

سانحہ ارتحال

○ مکرم فضل الٰہی چوہدری صاحب جنرل مینجر ٹیلی فون لاہور کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد الٰہی صاحب مرحوم آف تلونڈی کھجوروالی 19- نومبر 1999ء کو لاہور چھاؤنی میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا 20- نومبر کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار 3 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ مکرم پیر سید خلیل احمد صاحب گولیکی گجرات تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی سیدہ سعدیہ بتول ایم اے بی ایڈ جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حافظ قرآن بھی ہے' کا نکاح عزیزم سید یاسر جواد بخاری صاحب ابن مکرم سید زین العابدین بخاری صاحب آف لکھنوال (گجرات) کے ساتھ محترم محمد شبیر شاہد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 99-10-8 کو گولیکی میں بحق مہر-/50000 روپے پڑھا۔

سعدیہ بتول محترم پیر سلطان عالم صاحب قادیان کی پوتی ہے۔ اور یاسر جواد محترم سید گلاب شاہ بخاری صاحب آف لکھن وال گجرات کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت فرمائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ بابت ترکہ محمد یعقوب کھوکھر صاحب ساکنہ محلہ شریف پورہ وارڈ نمبر 10 گلی نمبر 2 سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 17/25 کل رقبہ 2 کنال 10 مرلہ 121 مربع فٹ واقع محلہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ میں سے ان کا حصہ 12 مرلے 30 مربع فٹ ہے۔ (اس رقبہ پر مکان تعمیر شدہ ہے) جو ان کے ورثان کے درمیان بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ مکرم محمد یعقوب کھوکھر صاحب کی دو بیویاں تھیں۔ ان کی اولاد کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ سرداراں بی بی صاحبہ

(اہلیہ) وفات یافتہ

I- محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
II- مکرم محمد اقبال کھوکھر صاحب (بیٹا)

2- محترمہ بصرہ بی بی صاحبہ (بیوہ)

I- مکرم محمد ادریس صاحب (بیٹا)
II- مکرم محمد الیاس صاحب (بیٹا)
III- مکرم محمد زکریا صاحب (بیٹا)
IV- مکرم محمد یحییٰ صاحب (بیٹا)
V- محترمہ . نت بی بی صاحبہ (بیٹی)
VI- محترمہ بشریٰ بی بی صاحبہ (بیٹی)
VII- محترمہ سعیدہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
VIII- محترمہ بشارت بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس تقسیم پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اڑیسہ کے وزیراعلیٰ مستعفی

قیامت خیز طوفان کے بعد امدادی کارروائیوں میں کوتاہی برتنے پر اڑیسہ کے وزیراعلیٰ نے استعفیٰ دے دیا۔ مستعفی ہونے والے وزیراعلیٰ گری دھر گمانگ نے استعفیٰ دینے سے پہلے کانگریس کی صدر سونیا سے ملاقات کی۔ ہیمانند سیواس کو نیا وزیراعلیٰ بنا دیا گیا۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا ہے کہ کانگریس کو لاشوں سے زیادہ گری دھر کو ٹھکانے لگانے کی فکر تھی۔ یاد رہے کہ اڑیسہ کے بدترین سمندری طوفان میں 10- ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ لاکھوں متعدی امراض کا شکار ہوگئے۔ گری دھر پر استعفیٰ دینے کیلئے سخت دباؤ تھا۔

امریکی صدر کی طرف سے انعام

امریکی صدر کلنٹن نے بیروزگاری کم کرنے والی ریاستوں کیلئے خصوصی انعام کا اعلان کیا ہے۔ صدر کلنٹن کے سات سالہ دور حکومت میں اب تک دو کروڑ افراد کو نئی ملازمتیں دی گئی ہیں۔ صدر نے کہا کہ عالمی تجارتی تنظیم کے باہمی اختلافات گفت و شنید سے حل ہو سکتے ہیں۔

سیاٹل مذاکرات ناکام

عالمی تجارتی ادارے کے تحت امریکہ کے شہر سیاٹل میں ہونے والے تجارتی مذاکرات ناکام ہو گئے۔ ان مذاکرات کے انعقاد پر امریکہ کے اس شہر میں سخت ہنگامے ہوئے تھے۔ رکن ملکوں کے درمیان بائیو ٹیکنالوجی سمیت زراعت کے معاملات پر گہرے اختلافات تھے۔

ماسکو میں 4 منزلہ عمارت گر گئی

ماسکو میں 4 منزلہ عمارت زمین بوس ہو جانے سے 21- افراد ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ کئی افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ لاشیں نکالنے کا کام جاری ہے۔ امدادی کارروائیوں میں فوج بھی شامل ہو گئی۔ عمارت تباہ ہونے کا سبب پانی کی پائپ لائن ہے۔ جو 1964ء میں عمارت کے نیچے بچھائی گئی۔ تاہم پولیس نے کہا ہے کہ چیچن مجاہدوں کی طرف سے تخریبی کارروائی کا امکان بھی رد نہیں کیا جا سکتا۔

انڈونیشیا میں بدترین فسادات

انڈونیشیا کے فساد زدہ جزیرے ملاکو میں تشدد کی تازہ لہر کے نتیجے میں 31- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں نے انتقام لینے کے لئے عیسائی اکثریتی گاؤں پر حملہ کر دیا۔ قتل لوٹ مار اور آتشزدگی کی وارداتیں ہوئیں۔ فریقین فسادات کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈال رہے ہیں۔ صورت حال پر قابو پانے کے لئے پولیس کے علاوہ فوج بھی طلب کر لی گئی۔ متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس صوبے میں عیسائی مسلم فسادات میں ابتک 556- افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جبکہ اس صورت حال سے بچنے کے لئے سینکڑوں افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔

غیر ملکی بنکوں میں پی ایل او کے خفیہ اکاؤنٹس

فلسطین کے صدر یاسر عرفات کی جماعت پی ایل او کے غیر ملکوں میں اربوں ڈالر کے خفیہ اکاؤنٹس کا انکشاف کیا گیا ہے۔ ان کی جماعت کے جینیوا' زیورچ اور نیویارک کے بینکوں میں 5- ارب ڈالر سے زیادہ اور شمالی افریقہ' یورپ اور ایشیا کے کئی ممالک کے بینکوں میں چھوٹے چھوٹے اکاؤنٹس ہیں۔ پی ایل او نے فرینکفرٹ' پیرس اور ٹوکیو کی سٹاک مارکیٹوں اور معروف موٹر کمپنی مرسیڈیز میں بھی سرمایہ کاری کر رکھی ہے۔ لندن کے امیر علاقوں میں جائیدادیں بھی ہیں۔ کئی فضائی کمپنیوں کے حصص بھی خرید رکھے ہیں۔ ان خفیہ اکاؤنٹس کی ویب سائٹس انتہائی پیچیدہ ہیں صرف یاسر عرفات اور دو قریبی ساتھی کھول سکتے ہیں۔ ان خفیہ اکاؤنٹس کا پتہ انٹرنیٹ کے ذریعے راز چرانے والوں نے لگایا۔

یاسر عرفات کے خلاف مظاہرہ

فلسطین کے صدر یاسر عرفات کی حکومت کی مبینہ بدعنوانیوں کے خلاف دو ہزار کے قریب افراد نے مظاہرہ کیا۔

احمد موٹرز
157/13 فیروزپور روڈ- مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے- مظفر محمود- فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

ڈیلر کھاد اینڈ زرعی ادویات
منور علی اینڈ برادرز
مین روڈ قلعہ کالروالا (سیالکوٹ) فون 267
پروپرائٹر :- منور علی جج آف کوٹ آغا خاں

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں ایک منفرد اور جانا پہچانا نام
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، سٹکرز، مونوگرامز، کلاک ڈائلز، ھیلڈز،
اور بہت کچھ جو آپ چاہیں سکرین پرنٹ کیا جاتا ہے۔
لاہور فون: 5150862-5123862 ای میل: knp@nexlinx.net.pk

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 6 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
منگل 7۔ دسمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-06
بدھ 8۔ دسمبر۔ طلوع فجر۔ 5-27
بدھ 8۔ دسمبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-53

بھارت پاکستان کے ساتھ مذاکرات کرے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان سے مذاکرات میں بھارت پہل کرے۔ لاہور میں دونوں ممالک کے وزرائے اعظم کے درمیان ملاقاتوں سے پیدا ہونے والا تسلسل پوری طرح ضائع نہیں ہوا۔ تاہم کارگل تنازعہ نے اعتماد کو کافی حد تک مجروح کیا۔ واجپائی کے لئے غیر منتخب قیادت سے مذاکرات عجیب ہونگے۔ بھارت میں متعین امریکی سفیر رچرڈ کلیسٹے نے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کو بتایا کہ امریکہ کے پاس مسئلہ کشمیر کا کوئی حل نہیں۔ کوئی ذہین سے ذہین امریکی بھی مسئلہ کشمیر کا قابل عمل حل نہیں دے سکتا۔ یہ مسئلہ دونوں ممالک اور کشمیریوں کی غیر معمولی قیادت کو حل کرنا ہے۔ امریکی سفیر نے اعتراف کیا کہ مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی کے دوران 25 ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس تنازعہ پر 3 دفعہ جنگ ہو چکی ہے۔

عوامی حکومت کو ہٹانے والے — معزول وزیر اعظم

نواز شریف نے کہا ہے کہ عوامی حکومت کو ہٹانے والے جلد آخری منزل کو پہنچ جائیں گے۔ جیلیں اور مقدمات راستہ نہیں روک سکتے۔ طیارہ کیس سازش ہے جس میں کوئی حقیقت نہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد باعزت بری ہو کر قوم کی خدمت کے لئے دوبارہ میدان میں موجود ہونگے۔

مریم نواز نے بھی مدد مانگ لی — سابق وزیر اعظم

نواز شریف کے بیٹے حسن نواز کے بعد ان کی بیٹی مریم نواز نے بھی بھارت سے مدد مانگ لی ہے۔ انہوں نے ایک بنگالی روزنامے کو انٹرویو میں کہا کہ بھارت اپنے ہمسایہ ملک میں منتخب وزیر اعظم کی حکومت کے خاتمے کا نوٹس لے۔ ایک وزیر اعظم کی بیٹی ہوں اپنے والد کو انصاف دلانے سڑک پر نکلوں گی۔ خطرہ محسوس کر رہی ہوں لیکن فوجی حکمران میرے اعتماد کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ نواز شریف سو فیصد بے گناہ ہیں۔ یہ بات جج بھی جانتے ہیں۔

آپ کی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ✫ 7 سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ✫ میکلیگن روڈ۔ لاہور
فون رہائش 53991 ✫ فون دکان 7320977
✫ فون رہائش 5161681

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAICO) سے کروائیں۔
عینک سے نجات بذریعہ لیزر اور شوگر اور کالا موتیا کا علاج بذریعہ لیزر۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔ ماہ رمضان میں اوقات کار صبح 9:30 بجے سے شام 4:30 بجے تک ہونگے۔
آئی سرجن
ڈاکٹر **مرزا خالد تسلیم احمد**
ایم بی بی ایس۔ ایم سی پی ایس۔
ایم آر سی او ۔ڈی او۔ ایف آر سی ایس
دار الصدر غربی ربوہ - فون 211707

ضرورت ملازمین
ایک عدد تجربہ کار ڈرائیور اور ایک بہت اچھے باورچی کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب تجربہ دی جائے گی۔
ربوہ آئی کلینک
دار الصدر غربی ربوہ - فون 211707

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
ایچ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر دواخانہ کلاتھ ربوہ
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات لب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باقاعدہ خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز — شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04942-3171 — 04524-510

دمہ، پرانی کھانسی، زکام، چھینکیں، انفلوئنزہ

Asthma Course	Rs. 100/-	دمہ، سانس کی تنگی کا مستقل علاج
Cold Cure Tabs	Rs. 20/-	نیا زکام بچوں کا زکام (خوش ذائقہ ٹکیاں)
Cold Cure Caps	Rs. 25/-	پرانا بار بار لگنے والا زکام
Cough Cure Tabs	Rs. 20/-	نئی کھانسی بچوں کی کھانسی کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں
Cough Cure Caps	Rs. 25/-	پرانی یا بار بار ہونے والی کھانسی کیلئے
Sneezing Cure Caps	Rs. 25/-	چھینکیں یا ایسا زکام جس میں چھینکیں زیادہ آئیں
Influenza Cure Tabs	Rs. 20/-	انفلوئنزہ بخار، فلو، چھینکوں زکام کے ساتھ حرارت ہونا
Flue Curative Smell	Rs. 25/-	نزلہ زکام، انفلوئنزہ، ناک کی بندش، میں سونگھنے سے آرام

تفصیلی لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔ بذریعہ ڈاک Rs.5/- کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔ ربوہ
فون کلینک 771-419
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283

JAKARTA CURRENCY EXCHANGE
Deals in all Foreign Currencies, Bank Draft T.T., MT.
We will provide or give you a best services (INSHALLAH)
SARWAR MUSTAFA
ADEEL MANZAR
Authorised by:
State Bank of Pakistan
Ph: No. 7566873, 7580908, FAX: 7580908
Res: 7843612, 7466498
Room # 110, 1st Floor, Latif Centre 99, Ferozepur Road, Jewellery Market **ICHHRA** Lahore.

خوشخبری
ملکی، غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات، حضور ایدہ اللہ کی کتاب، 117 کے بکس پر احباب جماعت کیلئے خصوصی رعایت۔
ڈاکٹر عبدالرؤف چوہدری کیوریٹو ہومیو سٹور
14 علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوھڑ والا چوک اسٹیشن لاہور فون 6372867

رحمان ہمیں کی مسلسل کامیابی کے بعد قدرتی جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ
رحمان ہیئر آئل (نام ہی کافی ہے)
اب آپ کے شہر میں بھی دستیاب ہے
بالوں کو مضبوط اور صحت مند بنائے - بال لمبے، گھنے اور جاذب نظر بنائے
بالوں کو سیاہ اور چمکدار بنائے۔ گرتے بالوں کا مکمل علاج
رحمان جنرل اسٹور
گولبازار ربوہ - فون رہائش 04524-995
فون دکان 04524-213160

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6310449-6367099-6366588

ہماری ہاں کو کنگ رینج، روم ہیٹر، گیزر، ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک - ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 042-5114822, 5118096

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5، 4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔ فون آفس 042-5168629

FAISAL TRADING CO.
DISTRIBUTORS:-
CHIPBOARD, COMML, FINELINE, VINBOARD, PLY, LAMINATION, MOULDING, HOUSE DOORS etc.
145 Ferozpur Road Lahore ☎ 7563101
Near Jamia Asharfia
Chief Executive:
FAISAL KHALIL KHAN

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61